تلمیحات

I ان اشعار میں مستعمل تلمیح کا واقعہ لکھیے: **Two Mark Questions**

۱ ظلمات میں یہ غم کے ملے گا تجھ آبِ خضر (K)
دامن تلے ہے رات کے روزِ سفید یھاں

۲ پڑے ہوئے تھے ہزاروں پردے کلیم دیکھوں تو جب بھی خوش تھے (K)
ہم اس کی آنکھوں کے صدقے، جس نے وہ جلوہ یوں بے حجاب دیکھا

۳ نارِ نمرود کو کیا گلزار (K)
دوست کو یوں بچالیا تو نے

۴ کیا شرط ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب (K)
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی

۵ معجزہ شق القمر کا ہے مدینہ سے عیاں (K)
مہ نے شق ہو کر لیا دین کو آغوش میں

۶ قتلِ حسین اصل میں مرگِ یزید ہے (K)
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

۷ آواز آتی ہے لبِ آبِ بقا سے (K)
مرنا ہی یہاں خوب ہے جینا نہیں اچھا

۸ بوئے یوسف کے سوا مصر سے کیا لائی صبا (K)
اور یعقوب کے قابل کوئی سوغات نہ تھی

۹ ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز (K)
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

۱۰ اور بازار سے لے آئیں اگر ٹوٹ گیا (K)
جامِ جم سے یہ مرا جامِ سفال اچھا ہے

۱۱ ابنِ مریم ہوا کرے کوئی (K)
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

۱۲ زندگانی کی حقیقت کوہ کن کے دل سے پوچھ (K)
جوئے شیر و تیشۂ سنگِ گراں ہے زندگی

....